DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 539

DATED 21-06-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information & necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 21.06.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بی بی شہید پاکستان کی تاریخ کی ایک درخشاں باب تھیں، وزیراعلیٰ۔	جنگ ودیگراخبارات
02	محرم الحرام امن محبت رواداری اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے، میر سلیم کھوسہ۔	مشرق ودیگراخبارات
03	بلوچستان کے محنت کشوں کی فلاح و بہبود کے لیے متعدد منصوبے تیار ہیں، چوہدری سالک۔	مشرق ودیگراخبارات
04	محرم الحرام امن محبت رواداری اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
05	حکومت کا ڈاکٹر ماہ نور ناصر کو بیرون ملک علاج کے لیے بھیجنے کا فیصلہ۔	مشرق ودیگراخبارات
06	محکمہ ایکسائز کی کارروائی پٹرول پمپ چار گودام 30 دکانیں سیل۔	مشرق ودیگراخبارات
07	بجلی چوری کے خلاف آپریشن سرکلز ایف آئی اے کے ساتھ مل کر کارروائیاں کریں، کیسکو چیف۔	مشرق ودیگراخبارات
08	بلوچستان فی کس تعلیم اور صحت کے بجٹ میں سب صوبوں سے آگے۔	مشرق ودیگراخبارات
09	گوادر چینی کمپنی کا مقامی آبادی کے لیے سینکڑوں ملازمتوں کا اعلان۔	مشرق ودیگراخبارات
10	نوجوان خواتین کی منزل پہاڑ نہیں علم شعور اور ترقی ہے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات
11	بلوچستان اسمبلی نے ضمنی بجٹ کی منظوری دے دی۔	جنگ ودیگراخبارات
12	شہداء کے مشن کی تکمیل کیلئے فعال منظم اور نظریاتی تنظیم ناگزیر ہے، اے این پی۔	جنگ ودیگراخبارات
13	اپوزیشن کو برابر فنڈ زدیئے یہی گڈ گورننس ہے حکومتی ارکان بجٹ پر بحث مکمل۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

قلعہ سیف اللہ نوجوان کے ساتھ زیادتی وتشدد ملوث مرکزی ملزمان گرفتار، ڈھاڈر سے دو روز قبل لاپتہ ہونے والے پولیس افسر کی لاش برآمد، نوشکی نامعلوم افراد نے دو گیس بوزرز کے ٹائر برسٹ کردیئے، مشرقی بائی پاس پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو افراد جاں بحق ہوگئے، کوئٹہ لنک بادینی روڈ پر پولیس سے فائرنگ کا تبادلہ ایک رہزن زخمی، جھل مگسی کے علاقے سے ہندو تاجر سمیت دو افراد اغواء۔

مسائل:

آوارہ کتوں کی یلغار سگ گزیدگی کے واقعات میں اضافہ، بلوچستان پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے باوجود ٹرانسپورٹ کرائے کم نہ ہوسکے، کوئٹہ میں مہنگائی کا جن بے قابو اشیاء خوردنوش غریب کی پہنچ سے دور، پسنی ساحل خام تیل پھیلنے سے نایاب آبی وجنگل حیات کو شدید خطرات لاحق۔

CamScanner

مورخہ 21.06.2026

اداریہ :

روزنامہ سینچری میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان کی ترقی کیلئے تمام طبقات کو ساتھ لے کر چلنا پالیسی کا اہم جزو!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر نوابزادہ میر طارق خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ میر زرین مگسی، میر عبدالمجید بادینی، رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ میر ظفر اللہ زہری، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ، سابق رکن صوبائی اسمبلی نصر اللہ خان زیرے اور میر طارق بگٹی نے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ اس دوران صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال عوامی فلاح و ب ؟ بود ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت آئندہ مالی سال کے ترقیاتی اہداف، امن وامان اور عوام کو درپیش مسائل کے حل سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان اضلاع میں جاری ترقیاتی سکیموں اور عوامی ضروریات، امن وامان اور عوام کو درپیش مسائل کے حل سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مختلف اضلاع میں جاری ترقیاتی سکیموں اور عوامی ضروریات سے متعلق تجاویز بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان کے سامنے پیش کی گئیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے ترقی کے ثمرات کو نچلی سطح تک پہنچانے اور بلوچستان کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی کو یقینی بنانے کے لیے سنجیدہ اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی مشاورت اور تعاون سے حکومت کی پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بجٹ بحث میں تعلیم صحت اور روزگار کے چیلنجز نمایاں** "عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Ruthless gas loadsheding" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

گورنر وزیراعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

File No. 1 Page No. 1

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | اتوار 21 جون 2026ء بمطابق 05 محرم الحرام 1448ھ | شمارہ نمبر 168

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے میر سلیم کھوسہ، برکت رند اور مولانا ہدایت الرحمان ملاقات کر رہے ہیں

بی بی شہید پاکستان کی تاریخ کا ایک درخشاں باب تھیں، وزیراعلیٰ

سیاسی بصیرت، قائدانہ صلاحیتوں اور عوامی وابستگی کے ذریعے ملک کے جمہوری سفر میں نمایاں کردار ادا کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سابق وزیراعظم شہید بینظیر بھٹو کی 73 ویں سالگرہ کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بی بی شہید پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک درخشاں باب اور وفاق پاکستان کی مضبوطی، جمہوریت، عوامی حقوق اور قومی یکجہتی کی دائمی علامت تھیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہید بینظیر بھٹو نے اپنی پوری سیاسی زندگی عوام کی خدمت، جمہوری

بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر

اقدار کے فروغ، آئین کی بالادستی اور وفاقی اکائیوں کے استحکام کے لئے وقف کیے رکھی۔ وہ چاروں صوبوں کو ایک مضبوط رشتے میں پروئے رکھنے والی قومی رہنما تھیں جنہوں نے پاکستان کو ایک متحد، ترقی پسند اور جمہوری ریاست بنانے کے لیے بے مثال کردار ادا کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو نہ صرف اسلامی دنیا کی پہلی منتخب خاتون وزیراعظم تھیں بلکہ وہ محروم طبقات، خواتین، نوجوانوں اور کمزور طبقات کی امید اور آواز بھی تھیں۔ انہوں نے سیاست کو عوامی خدمت کا ذریعہ بنایا اور ایک ایسے پاکستان کے خواب کو عملی شکل دینے کی جدوجہد کی جہاں ہر شہری کو مساوی حقوق، عزت، انصاف اور ترقی کے یکساں مواقع میسر ہوں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے اپنی سیاسی بصیرت، قائدانہ صلاحیتوں اور عوامی وابستگی کے ذریعے پاکستان کے جمہوری سفر میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ان کی خدمات اور قربانیاں ملک میں جمہوری روایات، عوامی نمائندگی اور قومی یکجہتی کے فروغ کے لیے ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامه
کومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page N

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی۔ میر خلیل الرحمٰن

قیمت 50 روپے

جلد 55 | اتوار 5 محرم الحرام 1447ھ 21 جون 2026ء | نمبر 168

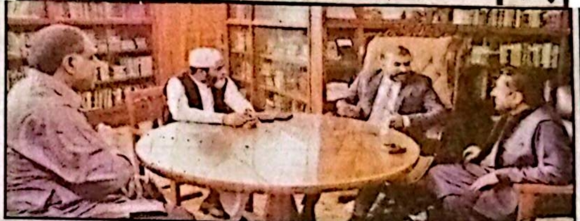

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر سلیم کھوسہ، میر برکت رند اور مولانا ہدایت الرحمان ملاقات کر رہے ہیں

LIPPING SERVICE

E
BLIC
HSITAN

مہ
ن

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ
مشرق
کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54	اتوار 05 محرم الحرام 1448ھ 21 جون 2026ء صفحات 24			شمارہ 345
رجسٹرڈ BC-m-1	Emall. mashriqqta2008@gmail.com	PTCL:081-2827345 081-2827344	قیمت 50 روپے	

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور فرح عظیم شاہ اسمبلی اجلاس میں بات چیت کر رہی ہیں

بلوچستان کے محنت کشوں کی فلاح و بہبود کیلئے متعدد منصوبے تیار ہیں، چوہدری سالک

وفاقی وزیر انسانی وسائل ترقی سے بلوچستان سیکرٹری لیبر مین پاور کی اسلام آباد میں ملاقات کے موقع پر گفتگو

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانیز و ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ چوہدری سالک حسین کا کہنا ہے کہ بلوچستان کے رجسٹرڈ صنعتی و مائننگ سیکٹر کے مزدوروں کی فلاح و بہبود، سماجی تحفظ، رہائشی سہولیات، متبادل توانائی، فنی تربیت اور روزگار کے مواقع میں اضافے سے متعلق مختلف منصوبے تیار ہیں، وفاقی وزیر نے ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان کے اقدامات کو سراہتے ہوئے مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی، انھوں نے ان خیالات کا اظہار سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور وچیئر مین ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان صالح محمد ناصر سے تبادلہ خیال کرتے ہوئے کیا جنھوں نے اسلام آباد میں ان سے ملاقات کی۔ ملاقات میں سیکرٹری ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان عبدالستار بگٹی، ذوالفقار احمد سیکرٹری ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد، گل زمان ڈائریکٹر فنانس ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد بھی موجود تھے۔ اس موقع پر 5 کلوواٹ سولر سسٹم کی فراہمی، مائننگ ایریاز میں جدید رہائشی بیرکس کی تعمیر، ٹیکنیکل اسکل ڈویلپمنٹ سینٹرز کے قیام، فنی تربیتی پروگراموں، خواتین کے لیے سلائی مشینوں کی فراہمی اور ای بائیکس جیسے منصوبوں پر بھی غور کیا گیا۔ سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور صالح محمد ناصر نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے محنت کش طبقے کی بہتری کے لیے عملی اور پائیدار اقدامات جاری رکھے گی جبکہ سیکرٹری ورکرز ویلفیئر بورڈ عبدالستار بگٹی نے فلاحی منصوبوں پر بریفنگ دی اور انہیں مزدوروں کے لیے اہم پیش رفت قرار دیا۔

محرم الحرام امن، محبت، رواداری اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے، میر سلیم کھوسہ

حضرت امام حسینؓ نے دین اسلام کی سربلندی اور باوقار معاشرے کے قیام کے لیے قربانی دی

عوام ہر ایسے عمل سے گریز کریں جس سے معاشرے میں انتشار یا بدامنی پیدا ہونے کا خدشہ ہو، وزیر مواصلات

کوئٹہ (اے این این) وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ محرم الحرام اسلامی تاریخ کا ایک عظیم اور مقدس مہینہ ہے، جو ہمیں صبر، استقامت، ایثار، امن، محبت، رواداری اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے' حضرت امام حسینؓ اور شہدائے کربلا کی لازوال قربانی حق، انصاف، سچائی اور ظلم کے خلاف ڈٹ جانے کی ایسی مثال ہے جو قیامت تک انسانیت کے لیے مشعل راہ رہے گی' یہ بات انہوں نے بیان جاری کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ اسلام امن، برداشت اور محبت کا دین ہے، جو ہر انسان کے احترام اور معاشرتی ہم آہنگی کی تعلیم دیتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ محرم الحرام کے دوران صبر، تحمل اور برداشت کا مظاہرہ کریں، اختلافات سے اجتناب کریں اور ہر ایسے عمل سے گریز کریں جس سے معاشرے میں انتشار یا بدامنی پیدا ہونے کا خدشہ ہو' انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت محرم الحرام کے دوران عوام کی جان و مال کے تحفظ، امن و امان کے قیام اور تمام انتظامی امور کی موثر نگرانی کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔ متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دے رہے ہیں تاکہ عزاداروں اور شہریوں کو پرامن ماحول میسر آسکے' انہوں نے کہا کہ محرم الحرام کا پیغام ہمیں اتحاد، باہمی احترام اور مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دینے کی تلقین کرتا ہے۔ موجودہ حالات میں تمام مکاتب فکر کے علماء، مشائخ، سیاسی و سماجی رہنماؤں اور عوام کی ذمہ داری ہے کہ وہ امن و امان کے قیام، قومی یکجہتی اور بھائی چارے کے فروغ کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کریں' وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ محرم الحرام کے دوران اتحاد، اخوت، برداشت اور قومی یکجہتی کا عملی مظاہرہ کریں، قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تعاون کریں، افواہوں پر توجہ نہ دیں اور ملک و صوبے میں امن، محبت اور بھائی چارے کے فروغ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں' انہوں نے کہا کہ حضرت امام حسینؓ کی عظیم قربانی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ حق اور انصاف کی سربلندی کے لیے ہر قربانی دینے کا جذبہ ہی ایک مضبوط، پرامن اور باوقار معاشرے کی بنیاد ہے۔ محرم الحرام کا حقیقی پیغام یہی ہے کہ ہم اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں امن، محبت، اخوت، برداشت اور انسانیت کی خدمت کو فروغ دیں۔

ماہ محرم امن، محبت اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے، بخت محمد کاکڑ

حضرت امام حسینؓ اور شہدائے کربلا کی قربانی ظلم کیخلاف ڈٹ جانے کی لازوال مثال ہے

حکومت محرم الحرام کے دوران امن و امان برقرار رکھنے کیلئے مکمل طور پر تیار اور پرعزم ہے

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ محرم الحرام ہمیں صبر، برداشت، ایثار، امن، محبت، اخوت اور بھائی چارے کا عظیم درس دیتا ہے۔ یہ مقدس مہینہ امت مسلمہ کو اتحاد، باہمی احترام اور دینی و قومی اقدار پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کرتا ہے۔ حضرت امام حسینؓ اور شہدائے کربلا کی عظیم قربانی رہتی دنیا تک حق، انصاف، سچائی اور ظلم کے خلاف ڈٹ جانے کی لازوال مثال ہے۔ اپنے ایک بیان میں وزیر صحت بلوچستان نے کہا کہ محرم الحرام کے موقع پر معاشرے کے تمام طبقات پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ مذہبی .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

ہم آہنگی، رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دیں اور ہر ایسے عمل سے گریز کریں جس سے اختلافات یا انتشار پیدا ہونے کا اندیشہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ اسلام امن، محبت اور انسانیت کا مذہب ہے، جو ہمیں برداشت، صبر اور ایک دوسرے کے عقائد و جذبات کے احترام کا درس دیتا ہے' انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں قومی یکجہتی، اتحاد اور بھائی چارے کی پہلے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے۔ تمام مکاتب فکر کے علماء، مشائخ، عمائدین، سماجی رہنماؤں اور نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ معاشرے میں امن و استحکام کے فروغ کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کریں اور برداشت، ہم آہنگی اور باہمی تعاون کی فضا کو مضبوط بنائیں' وزیر صحت بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت محرم الحرام کے دوران امن و امان برقرار رکھنے، عزاداروں اور شہریوں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کرنے اور طبی خدمات کی بروقت فراہمی کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل رابطے میں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 JUN 2026 Page No. 5

محکمہ ایکسائز کی کارروائی، پیٹرول پمپ، 4 گودام، 30 دکانیں سیل

آپریشن سرکی روڈ، اولڈ ٹرک اڈہ اور سیٹلائٹ ٹاؤن کے علاقوں میں ہوا، مقصد واجب الادا ٹیکس کی وصولی یقینی بنانا ہے، حکام

ٹیکس وصولی مہم بلا امتیاز جاری رہے گی، سرکاری واجبات کی ادائیگی تک سیل شدہ دکانیں نہیں کھولی جاسکیں گی، ای ٹی او

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ٹیکس نادہندگان کے خلاف محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی بڑی کارروائی، ایک پیٹرول پمپ، چار گودام اور 30 دکانیں سیل کر دیا گئے۔ تفصیلات کے مطابق محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نے ٹیکس نادہندگان کے خلاف جاری مہم کے دوران کارروائی کرتے ہوئے ایک پیٹرول پمپ، چار گوداموں اور 30 دکانوں کو سیل کر دیا۔ محکمہ ایکسائز ٹیکس برانچ نے یہ کارروائیاں سرکی روڈ، اولڈ ٹرک اڈہ اور سیٹلائٹ ٹاؤن کی مختلف علاقوں میں کی گئیں۔ کارروائی کا مقصد طویل عرصے سے واجب الادا ٹیکس کی وصولی کو یقینی بنانا اور ٹیکس........ بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

نادہندگان کے خلاف قانون کے مطابق اقدامات کرنا ہے ای ٹی او ایکسائز کا کہنا ہے کہ ٹیکس نادہندگان کو متعدد بار نوٹسز جاری کیے گئے تھے، تاہم عدم ادائیگی پر جائیدادوں کو سیل کرنے کی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نے واضح کیا ہے کہ ٹیکس وصولی مہم بلا امتیاز جاری رہے گی اور سرکاری واجبات کی ادائیگی تک سیل شدہ املاک نہیں کھولی جائیں گی محکمہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بروقت ٹیکس ادا کریں تاکہ قانونی کارروائی سے بچا جا سکے۔

حکومت کا ڈاکٹر ماہ نور ناصر کو بیرون ملک علاج کیلئے بھیجنے کا فیصلہ

چیف منسٹر سیکرٹریٹ نے متعلقہ حکام کو باضابطہ مراسلہ جاری کر دیا، شاہد رند

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان شاہد رند نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر تیزاب گردی کا نشانہ بننے والی لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے بیرون ملک علاج معالجے کا فیصلہ، چیف منسٹر سیکرٹریٹ نے ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے بیرون ملک علاج کیلئے متعلقہ حکام کو باضابطہ مراسلہ جاری کر دیا ڈاکٹر ماہ نور ناصر کا علاج کراچی کے آغا خان ہسپتال میں جاری ہے اور مزید ایک ہفتے تک علاج و معالجہ جاری رہے گا ڈاکٹر ماہ .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

نور ناصر کو مزید خصوصی علاج کیلئے امریکہ بھجوایا جائے گا، حکومت بلوچستان نے اس ضمن میں ضروری کارروائی کا آغاز کر دیا ہے، حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کو علاج کی بہترین سہولیات فراہم کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

بجلی چوری کیخلاف آپریشن سرکلز ایف آئی اے کیساتھ ملکر کارروائیاں کریں، چیف کیسکو

کیسکو بجلی چوری کے ناسور کے خاتمے کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی، انجینئر شوکت علی جوگیزئی

چیف ایگزیکٹو آفیسر کی ہدایت پر کیسکو اور ایف آئی اے ٹاسک فورس کی کارروائی، کلی خلی میں نجی واٹر سپلائی سکیم سیل، مالک گرفتار

کوئٹہ (پ ر) چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر شوکت علی جوگیزئی کی خصوصی ہدایات پر بجلی چوری کے خلاف ایف آئی اے ٹاسک فورس اور کیسکو کی مشترکہ کارروائیاں جاری ہیں اس سلسلے میں 20 جون کی رات ایک بجے ایف آئی اے ٹاسک فورس اور آپریشن ڈویژن سریاب کی ٹیموں نے کرانی سب ڈویژن کے علاقے مغربی بائی پاس کلی میں مشترکہ آپریشن کیا کارروائی کے دوران ایک نجی واٹر سپلائی اسکیم بجلی چوری میں ملوث پائی گئی جو براہ راست 11 کے وی جمپرز کے ذریعے غیر قانونی طور پر اپنے بور کیلئے بجلی استعمال کر رہی تھی مزید تفتیش پر معلوم .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

ہوا کہ ایک اور بور کیلئے زیر زمین چھپائے گئے 50 کے وی ٹرانسفارمر کے ذریعے بھی غیر قانونی طور پر بجلی حاصل کی جا رہی تھی مشترکہ ٹیموں نے موقع پر کھدائی کر کے زیر زمین نصب غیر قانونی 50 کے وی ٹرانسفارمر برآمد کر لیا، جبکہ بجلی چوری میں ملوث ملزم کو گرفتار کر کے مزید قانونی کارروائی کیلئے ایف آئی اے کے حوالے کر دیا گیا اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر شوکت علی جوگیزئی نے ایف آئی اے ٹاسک فورس اور آپریشن ڈویژن سریاب کی ٹیموں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بجلی چوری کے مکمل خاتمے تک اس نوعیت کی کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی انہوں نے تمام آپریشن سرکلز کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں ایف آئی اے ٹاسک فورس کے ساتھ مل کر بلا امتیاز کارروائیاں کریں تاکہ بجلی چوروں کے خلاف قانونی کارروائی کو یقینی بنایا جا سکے اور کمپنی کی کارکردگی میں مزید بہتری لائی جا سکے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ کیسکو بجلی چوری کے ناسور کے خاتمے کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی اور قومی وسائل کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔

بلوچستان، فی کس تعلیم اور صحت کے بجٹ میں سب صوبوں سے آگے

بلوچستان کی 1 کروڑ 48 لاکھ سے زائد آبادی کیلئے 144 ارب روپے کا تعلیمی بجٹ مختص

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان نے فی کس بجٹ برائے تعلیم اور صحت کے لحاظ سے باقی صوبوں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ بلوچستان کے حالیہ بجٹ میں تعلیم اور صحت .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

کے شعبوں کے لیے ریکارڈ فنڈز مختص کیے گئے ہیں بجٹ دستاویزات کے مطابق پنجاب کی 12 کروڑ 76 لاکھ سے زائد آبادی کے لیے 750 ارب روپے کا تعلیمی بجٹ مختص کیا گیا ہے جس کے حساب سے فی کس 5873 روپے بنتے ہیں دوسری جانب بلوچستان کی 1 کروڑ 48 لاکھ سے زائد آبادی کے لیے 144 ارب روپے کا تعلیمی بجٹ مختص کیا گیا ہے جس کے مطابق فی کس 9668 روپے بنتے ہیں اسی طرح پنجاب کی 12 کروڑ 76 لاکھ سے زائد آبادی کے لیے 500 ارب روپے کا صحت کا بجٹ مختص کیا گیا ہے جس کے حساب سے فی کس 3915 روپے بنتے ہیں بجٹ دستاویزات کے مطابق بلوچستان کی 1 کروڑ 48 لاکھ سے زائد آبادی کے لیے 96 ارب روپے کا صحت کا بجٹ مختص کیا گیا ہے جبکہ فی کس صحت کا بجٹ 6445 روپے بنتا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

گوادر، چینی کمپنی کا مقامی آبادی کیلئے سیکڑوں ملازمتوں کا اعلان

ہانگینگ گروپ نے انتظامی، تکنیکی اور فیکٹری سطح کی مختلف آسامیوں کیلئے درخواستیں طلب کر لیں

گوادر (این این آئی) گوادر میں کام کرنے والی ایک چینی کمپنی نے بڑے پیمانے پر بھرتیوں کا اعلان کیا ہے جس کے تحت مقامی رہائشیوں کیلئے 361 روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں گے، یہ اقدام کمپنی کی جانب سے ساحلی شہر میں مویشیوں کی پراسیسنگ اور برآمدی سرگرمیوں کے توسیعی منصوبے کا حصہ ہے۔ گوادر پرو کے مطابق ہانگینگ گروپ نے انتظامی، تکنیکی اور فیکٹری سطح کی مختلف آسامیوں کے لیے امیدواروں سے درخواستیں طلب کی ہیں۔ کمپنی کے مطابق یہ توسیع گوادر میں مویشیوں کی ایک مکمل، مربوط صنعت کے قیام کو مضبوط بنانے کے لیے کی جا رہی ہے۔ کمپنی کے مطابق اس منصوبے کا بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

مقصد ایک جدید، شفاف اور پائیدار مویشیوں کے شعبے کی تشکیل کے ساتھ ساتھ مقامی آبادی کے لیے طویل المدتی معاشی مواقع پیدا کرنا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھرتی مہم کے تحت ایک آپریشنز منیجر، تین کوالٹی کنٹرول افسران، ایک مارکیٹنگ منیجر، دو لیبارٹری ٹیکنیشنز، 350 فیکٹری پروڈکشن ورکرز، دو سوشل میڈیا آپریٹرز اور دو سپلائی چین منیجرز کی آسامیوں پر تقرری کی جائے گی۔ فیکٹری پروڈکشن ورکرز کی بڑی تعداد میں آسامیوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ کمپنی شہر میں اپنی آپریشنل سرگرمیوں کو نمایاں طور پر وسعت دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اعلامیے میں ہانگینگ گروپ نے کہا کہ ملازمین کو مسابقتی تنخواہیں، کمپنی کی جانب سے طبی انشورنس، پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع اور ایک معیاری کام کا ماحول فراہم کیا جائے گا۔ کمپنی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بھرتی کے عمل میں گوادر کے مقامی باشندوں کو ترجیح دی جائے گی، جو معاشی ترقی کے منصوبوں میں مقامی شمولیت بڑھانے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ بھرتی مہم گوادر میں روزگار کے مواقع بڑھانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے، جہاں ماہی گیری اور برآمدی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے۔ لائیو اسٹاک پراسیسنگ اور اس سے وابستہ صنعتوں میں سرمایہ کاری نہ صرف براہ راست اور بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا کر رہی ہے بلکہ مقامی افرادی قوت کی صلاحیتوں میں اضافے اور متعلقہ شعبوں کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
کومت بلو چستا ن

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 21 JUN 2026

Page No

نوجوان خواتین کی منزل پہاڑ نہیں، علم، شعور اور ترقی ہے، ہدایت الرحمٰن

بلوچستان کی بیٹیاں اور بہنیں مایوسی، محرومی اور سماجی مسائل کے باعث پہاڑوں کا رخ کر رہی ہیں، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی بعض نوجوان بیٹیاں اور بہنیں مایوسی، محرومی اور سماجی مسائل کے باعث پہاڑوں کا رخ کر رہی ہیں، جو انتہائی تشویشناک صورتحال ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مسئلے کے بنیادی اسباب دور کرنے اور نوجوانوں کو تعلیم، روزگار، انصاف اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ جماعت اسلامی خواتین کے زیر اہتمام "بیدار خواتین، مضبوط بلوچستان" تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خواتین کی منزل علم، شعور، عزت، وقار اور ترقی ہے، جبکہ تشدد اور ہتھیار مسائل کا حل نہیں۔ انہوں نے خواتین پر زور دیا کہ وہ اپنے حقوق کے لیے آئینی، جمہوری اور پرامن جدوجہد کا راستہ اختیار کریں اور بلوچستان کی تعمیر و ترقی میں فعال کردار ادا کریں۔

شہداء کے مشن کی تکمیل کیلئے فعال منظم اور نظریاتی تنظیم ناگزیر ہے، اے این پی

نواب ارباب عبدالظاہر کاسی کی پشتون قومی تحریک اور پارٹی کیلئے دی گئی قربانیاں تاریخ کا اہم باب ہیں، اصغر اچکزئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ اکابرین اور شہداء کے مشن اور ان کے ارمانوں کی تکمیل کے لئے ایک فعال منظم اور نظریاتی تنظیم کا وجود ناگزیر ہے نواب ارباب عبدالظاہر کاسی کی پشتون قومی تحریک میں خدمات جدوجہد اور عوامی نیشنل پارٹی کے لیے دی گئی قربانیاں تاریخ کا اہم باب ہیں دوسری برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت و خراج تحسین پیش کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ پریس کلب میں منعقدہ عوامی نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کی ضلعی مجلس عاملہ کے اجلاس کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس کی صدارت ضلعی صدر ثناءاللہ کاکڑ نے کی اجلاس میں صوبائی جنرل سیکریٹری مابت کاکا مرکزی جوائنٹ سیکریٹری شاہینہ کاکڑ بھی شریک رہی اجلاس میں تحصیل تنظیموں اور خدائی خدمت گار آرگنائزیشن کے نمائندوں نے اپنی کارکردگی رپورٹس پیش کیں اور آئندہ کے تنظیمی لائحہ عمل کے حوالے سے تجاویز اور آراء دیں صوبائی اصغر خان اچکزئی نے کہا کہ صوبے میں آباد پشتون بلوچ اقوام اس وقت سنگین قومی سیاسی اور معاشی چیلنجز سے دوچار ہیں وسائل پر دسترس نہ ہونے آباؤاجداد کی اراضی سے الاٹمنٹ کے نام پر ہاتھ دھونے ٹارگٹ کلنگ بھتہ خوری مسلح جتھوں کی بھرماریہاں کے مقامی افراد کو بے دخل کرنے کی مذموم کوششیں ہیں تاکہ قدرت وسائل کو لوٹا جاسکے ملک میں سیاست پارلیمان عدلیہ اور صحافت جیسے اہم اداروں کو دباؤ میں رکھنے کے لیے غیر آئینی اقدامات کا سہارا لیا جارہا ہے جو جمہوری اقدار اور آئینی بالادستی کے منافی ہے گرینڈ الائنس اور ینگ ڈاکٹرز الائنس کے جائز مطالبات سے روگردانی بدعہدی نااہلی کا منہ بولتا ثبوت ہے لاکھوں متاثرہ شہری اور ان کے خاندان ذہنی دباؤ اور کوفت میں مبتلا ہے اجلاس کے شرکا نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی نیشنل پارٹی ایک قوم دوست اور وطن دوست سیاسی جماعت کے طور پر اپنے قومی اور عوامی فرائض سے پوری طرح آگاہ ہے اور نامساعد حالات کے باوجود عوام کے حقوق جمہوری اقدار اور قومی مفادات کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی اجلاس میں تنظیمی سرگرمیوں کو مزید موثر بنانے کے لیے ضلع کوئٹہ کی تمام تحصیلوں میں ورکرز کنونشن منعقد کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا طے شدہ شیڈول کے مطابق 5 جولائی کو سٹی تحصیل، 10 جولائی کو نواں کلی تحصیل، 19 جولائی کو کچلاک تحصیل، 24 جولائی کو اغبرگ تحصیل اور 31 جولائی کو سریاب تحصیل میں ورکرز کنونشن منعقد کیے جائیں گے ان پروگراموں کی تیاری کے سلسلے میں بنیادی یونٹوں کے دورے کیے جائیں گے تاکہ کارکنوں کو متحرک کیا جاسکے اور تنظیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنایا جاسکے۔

MASHRIQ QUETTA

شہید عثمان کاکڑ کی پانچویں برسی آج عقیدت و احترام سے منائی جائیگی، پشتونخوا نیپ

اس موقع پر جلسہ عام منعقد کیا جائیگا جس میں جنوبی پشتونخوا سمیت ملک کے مختلف علاقوں سے ہزاروں کارکن شرکت کریں گے

جلسے سے پارٹی چیئرمین خوشحال کاکڑ، شریک چیئرمین مختار یوسفزئی سمیت پارٹی کی مرکزی اور صوبائی قیادت خطاب کرے گی

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکریٹریٹ سے جاری کردہ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ پشتون قومی سیاسی تحریک کے نڈر، بااصول، جمہوریت پسند اور عوام دوست رہنما، ملی شہید عثمان خان کاکڑ کی شہادت کی پانچویں برسی 21 جون بروز اتوار کو ضلع قلعہ سیف اللہ کے فٹبال اسٹیڈیم میں انتہائی عقیدت، احترام، قومی جذبے اور بھرپور عوامی شرکت کے ساتھ منائی جائے گی۔ اس موقع پر ایک عظیم الشان، تاریخی جلسہ عام منعقد ہوگا جس میں .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

جنوبی پشتونخوا سمیت ملک کے مختلف علاقوں سے ہزاروں کارکن، ہمدرد، سیاسی و سماجی شخصیات، نوجوان، خواتین اور عوام کی بڑی تعداد شرکت کرے گی۔ جلسہ عام سے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین و رکن قومی اسمبلی خوشحال خان کاکڑ، شریک چیئرمین مختار خان یوسفزئی، سینئر ڈپٹی چیئرمین و سابق سینیٹر رضا محمد رضا، مرکزی سیکریٹری جنرل خورشید کاکاجی سمیت پارٹی کی مرکزی اور صوبائی قیادت خطاب کرے گی۔ مقررین ملی شہید عثمان خان کاکڑ کی سیاسی جدوجہد، قومی خدمات، جمہوری کردار، عوامی وابستگی، اصولی سیاست اور پشتون قومی تحریک کے لیے ان کی بے مثال قربانیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالیں گے۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ جنوبی پشتونخوا کے تمام اضلاع، تحصیلوں اور یونٹوں میں برسی کے حوالے سے تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ مختلف علاقوں سے قافلے، جلوس اور کارکنوں کے وفود قلعہ سیف اللہ کی جانب روانہ ہو چکے ہیں جبکہ ہزاروں افراد اپنے محبوب رہبر، قومی قائد اور ملی شہید عثمان خان کاکڑ کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے جلسہ گاہ کا رخ کر رہے ہیں۔ قلعہ سیف اللہ میں جلسہ ? عام کے انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 21 JUN 2026

Page No. 7

اپوزیشن کو برابر فنڈز دیئے یہی گڈ گورننس ہے، حکومتی ارکان

بلوچستان میں ساحل وسائل کی نہیں بلکہ صوبے کو غیر مستحکم کرنے کی جنگ ہے، بخت محمد کاکڑ، عبدالصمد گورگیج کا بجٹ پر اظہار خیال

نوجوانوں پر روزگار کے دروازے بند، 5ہزار اسامیاں ناکافی ہیں، اصغر ترین، مولانا نور اللہ، کلثوم نیاز، نعیم بازئی، فرح عظیم شاہ، شاہدہ رؤف

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں حکومتی ارکان نے کہا ہے کہ جس طرح بلوچستان کا بجٹ بنایا گیا ہے یہی گڈ گورننس ہے، ماضی میں اپوزیشن پر بکتر بند گاڑیاں چڑھائی گئیں، آج انہیں برابر فنڈز دیئے جارہے ہیں، مالی مشکلات کے باوجود اہم محکموں کو زیادہ فنڈز دیئے گئے ہیں، جبکہ اپوزیشن ارکان نے کہا ہے کہ بلوچستان کے بجٹ میں کوئی اہم چیز نہیں حکومت پچھلے سال 120 ارب کے بجائے 82 ارب کے محصولات وصول کرسکی، آئندہ مالی سال کے لئے 170 ارب کے محصولات کیسے وصول ہوں گے وفاقی بجٹ میں بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے روزگار کے دروازے بند کردیئے گئے ہیں، صوبے میں 5000 آسامیاں بے روزگاری کے مقابلے میں نہ ہونے کے برابر ہیں۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ہفتہ کو ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی زیر صدارت 30 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس میں آئندہ مالی سال کے بجٹ پر بحث مکمل ہوگئی۔ صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے بجٹ پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح بلوچستان کا بجٹ بنایا گیا ہے یہی گڈ گورننس ہے، ماضی میں اپوزیشن پر بکتر بند گاڑیاں چڑھائی گئیں، آج انہیں برابر فنڈز دیئے جارہے ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ساحل وسائل کی جنگ نہیں بلکہ صوبے کو غیر مستحکم کرنے کی جنگ ہے، آج تمام ایوان وزیر اعلیٰ کے موقف کو سمجھ گیا ہے، برادر اقوام کو لڑانے کی سازش ناکام ہوگئی ہے، مالی مشکلات کے باوجود اہم محکموں کو زیادہ فنڈز دیئے گئے ہیں۔ جب ہماری حکومت آئی 34 میں سے دو بی ایچ یو میں بجلی تھی اب تمام میں بجلی ہے، تمام اضلاع میں صحت کا مانیٹرنگ سسٹم بنایا گیا ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری آئی ٹی عبدالصمد گورگیج نے کہا کہ بلوچستان میں نوجوانوں کے لئے آئی ٹی کے شعبے میں نمایاں اقدامات کئے جارہے ہیں، نوجوان پہاڑوں پر جانے کے بجائے آئی ٹی کے شعبے سے فائدہ اٹھائیں، وزیر اعلیٰ کوئٹہ میں پانی کی قلت دور کرنے مزید اسکیمیں دیں۔ بعد ازاں اجلاس آج دن 12 بجے تک کیلئے ملتوی کردیا گیا۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن اصغر ترین نے کہا کہ وفاق کو بلوچستان سے کوئی دلچسپی نہیں، وفاقی بجٹ میں بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے روزگار کے دروازے بند کردیئے گئے ہیں، صوبے میں 5000 آسامیاں بے روزگاری کے مقابلے میں نہ ہونے کے برابر ہیں۔ بلوچستان کی معدنیات سے وفاق چل رہا ہے، ہمارے پاس بجلی گیس نہیں اور وہ ہمارے ساحل وسائل کی بات کرتے ہیں، بلوچستان کو فنڈز دینے کے بجائے فنڈز پر کٹ لگا دیا گیا ہے، میں بلوچستان کے بجٹ کو مسترد کرتا ہوں، ہم اپنے احتساب کیلئے تیار ہیں لیکن سوشل میڈیا کے ذریعے توہین نہ کی جائے۔ مولانا نور اللہ نے کہا کہ کرپشن، وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم سے محرومیت بڑھ رہی ہے، بلوچستان کی معدنیات باہر کے لوگوں کو الاٹ کی جارہی ہیں۔ بدامنی کی وجہ سے اراکین اسمبلی اپنے گھر نہیں جاسکتے، مولانا نور اللہ تقریر کے لئے مزید وقت نہ ملنے پر ایوان سے علامتی واک آؤٹ کرگئے۔ جمعیت علمائے اسلام کے رکن "فضل قادر مندوخیل" نے بجٹ پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ جب مرکز میں مسلم لیگ (ن) کی حکومت ہوتی ہے [illegible] بجٹ [illegible] کے زیادہ فنڈز نہیں رکھے گئے [illegible] 25 فیصد حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ [illegible] پبلک ہیلتھ کے شعبے میں سہولیات کا فقدان ہے۔ [illegible] پارٹی کی رکن اسمبلی کلثوم نیاز نے کہا کہ وفاقی بجٹ میں بلوچستان کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا ہے [illegible] نہیں چاہئے مگر نظر انداز کرنے کا سلسلہ [illegible] ہم بہتری چاہتے ہیں، بجٹ میں [illegible] فنڈز نہیں رکھے گئے [illegible] کم کرنے کیلئے [illegible] عوامی نیشنل پارٹی کے رکن [illegible] نعیم بازئی نے کہا کہ بلوچستان کے بجٹ میں ہر شعبے [illegible] فنڈز دیئے گئے ہیں۔ بلوچستان عوامی پارٹی کی رکن فرح عظیم شاہ نے کہا کہ بجٹ تو ہر سال بنتا ہے لیکن اس کے فنڈز کا درست استعمال ضروری ہے، بلوچستان میں امن وامان کا مسئلہ گمبھیر ہوگیا ہے۔

بلوچستان اسمبلی نے ضمنی بجٹ کی منظوری دیدی

غیر ترقیاتی اخراجات کے 61ارب 29 کروڑ، ترقیاتی منصوبوں کے لئے 58ارب 19 کروڑ کے 25 مطالبات زر شامل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے 46 مطالبات زر پر مشتمل 119 ارب 49 کروڑ سے زائد کے ضمنی بجٹ مالی سال 2025-26 کی منظوری دیدی جس میں رواں (غیر ترقیاتی) اخراجات 21 مطالبات زر پر مشتمل 61 ارب 29 کروڑ جبکہ ترقیاتی منصوبوں کے لئے 58 ارب 19 کروڑ روپے کے 25 مطالبات زر شامل ہیں۔ بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ہفتہ کو ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی صدارت میں ہونے والے اجلاس میں رواں (غیر ترقیاتی) اخراجات سے متعلق مطالبات زر پیش کرتے ہوئے وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ ایک رقم جو 6 کروڑ 50 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال 26-2025 کے اختتام 30 جون 2026ء کے دوران بسلسلہ مد کیپیٹل انویسٹمنٹ برداشت کرنے پڑیں گے۔ ایک ارب 41 کروڑ ایک لاکھ 6 سو 45 روپے بسلسلہ مد سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ، 3 ارب 47 کروڑ 37 لاکھ 24 ہزار ایک سو 56 روپے بسلسلہ سی ڈبلیو پی اینڈ ایچ ڈیپارٹمنٹ، 2 کروڑ 16 لاکھ 36 ہزار ایک سو 20 روپے بسلسلہ مد کلچر، ٹورازم، آرکائیو ڈیپارٹمنٹ، 5 ارب 40 کروڑ 39 لاکھ 88 ہزار 749 روپے بسلسلہ مد ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ، 7 کروڑ 57 لاکھ 22 ہزار 9 سو 16 روپے بسلسلہ مد سپورٹس اینڈ یوتھ آفیئرز ڈیپارٹمنٹ، 2 ارب 57 کروڑ 81 لاکھ 84 ہزار 2 سو روپے بسلسلہ مد پی ڈی ایم اے، 31 کروڑ 85 لاکھ 38 ہزار 9 سو 25 روپے بسلسلہ مد فشریز اینڈ کوسٹل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، 12 کروڑ 75 لاکھ 73 ہزار 8 سو 37 روپے بسلسلہ مد اریگیشن ڈیپارٹمنٹ، 18 کروڑ 15 لاکھ 57 ہزار روپے بسلسلہ مد انڈسٹریز اینڈ کامرس ڈیپارٹمنٹ، 3 2 کروڑ 68 لاکھ 84 ہزار ایک سو 87 روپے بسلسلہ مد ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ، 28 ارب 35 کروڑ 16 لاکھ 89 ہزار 2 سو 72 روپے بسلسلہ مد انرجی ڈیپارٹمنٹ، 2 ارب 4 کروڑ 25 لاکھ 7 ہزار 3 سو 37 روپے بسلسلہ مد سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ، 9 روڑ 33 لاکھ 15 ہزار 8 سو 3 روپے بسلسلہ مد صوبائی محتسب، 2 ارب 68 کروڑ 68 لاکھ 44 ہزار ایک سو 97 روپے بسلسلہ مد وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ، 2 ارب 54 کروڑ 42 لاکھ 53 ہزار 6 سو 93 روپے بسلسلہ مد بورڈ آف ریونیو، ایک ارب 15 کروڑ 38 لاکھ 52 ہزار 5 سو 3 روپے بسلسلہ مد فنانس ڈیپارٹمنٹ، 7 کروڑ 55 لاکھ 79 ہزار 4 سو 61 روپے بسلسلہ مد صوبائی اسمبلی ووٹڈ، 2 2 کروڑ 73 لاکھ 3 ہزار 9 سو 34 روپے بسلسلہ مد ڈیٹ سروسنگ، 22 کروڑ 63 لاکھ 3 ہزار 3 سو 92 روپے بسلسلہ مد گورنر سیکرٹریٹ چارجڈ اور ایک رقم جو 32 لاکھ 97 ہزار 7 سو 96 روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد پراونشل اسمبلی چارجڈ برداشت کرنے پڑیں گے۔ ترقیاتی اخراجات سے متعلق مطالبات زر پیش کرتے ہوئے وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ 71 لاکھ 67 ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ، 23 کروڑ 54 لاکھ 60 ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس ڈیپارٹمنٹ، 10 ارب 66 کروڑ 87 لاکھ 78 ہزار روپے بسلسلہ سی ڈبلیو پی اینڈ ایچ ڈیپارٹمنٹ، 2 ارب 8 لاکھ 77 ہزار روپے بسلسلہ مد پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ، 98 کروڑ 55 لاکھ 26 ہزار روپے بسلسلہ مد کالجز ہائر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، ایک ارب 46 کروڑ 3 لاکھ 60 ہزار روپے بسلسلہ مد ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ، 3 کروڑ 27 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ، 2 کروڑ ایک لاکھ 45 ہزار روپے بسلسلہ مد لیبر اینڈ مین پاور ڈیپارٹمنٹ، 68 کروڑ 2 لاکھ 23 ہزار روپے بسلسلہ مد سپورٹس اینڈ یوتھ ڈیپارٹمنٹ، 24 کروڑ 25 لاکھ 45 ہزار روپے بسلسلہ مد سوشل ویلفیئر اینڈ اسپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، ایک ارب 14 کروڑ 68 لاکھ 76 ہزار روپے بسلسلہ مد پی ڈی ایم اے، 3 3 کروڑ 9 لاکھ 23 ہزار روپے بسلسلہ مد فارسٹ اینڈ وائلڈ لائف، 32 کروڑ 16 لاکھ 91 ہزار روپے بسلسلہ مد فشریز اینڈ کوسٹل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، ایک ارب 5 کروڑ 15 لاکھ 67 ہزار روپے بسلسلہ مد لوکل گورنمنٹ اینڈ رورل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، 3 کروڑ 26 لاکھ 63 ہزار روپے بسلسلہ مد پراسیکیوشن ڈیپارٹمنٹ، ایک ارب 76 کروڑ 16 لاکھ 97 ہزار روپے بسلسلہ مد ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ، 10 کروڑ 31 لاکھ 5 ہزار روپے بسلسلہ مد اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، 11 کروڑ 94 لاکھ 75 ہزار روپے بسلسلہ مد وومن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، 95 کروڑ 49 لاکھ 91 ہزار روپے بسلسلہ مد اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، 33 کروڑ 81 لاکھ 80 ہزار روپے بسلسلہ مد ہوم ڈیپارٹمنٹ، 33 کروڑ 42 لاکھ ایک ہزار روپے بسلسلہ مد پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ، 28 کروڑ 46 لاکھ 86 ہزار روپے بسلسلہ مد مینارٹی افیئرز ڈیپارٹمنٹ، 39 کروڑ 78 لاکھ 94 ہزار روپے بسلسلہ مد فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ سیکٹر، 16 ارب 3 کروڑ 88 لاکھ 84 ہزار روپے بسلسلہ مد دیگر منصوبوں اور ایک رقم جو 18 ارب 64 کروڑ 3 لاکھ 31 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال 26-2025 کے اختتام 30 جون 2026ء کے دوران بسلسلہ مد بلوچستان اسپیشل ڈیولپمنٹ انیشیٹیوز برداشت کرنے پڑیں گے۔ ایوان نے تمام مطالبات زر کی منظوری دیدی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 21 JUN 2026

Page No. 8

قلعہ سیف اللہ، نوجوان کیساتھ زیادتی وتشدد میں ملوث مرکزی ملزمان گرفتار

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر کارروائی، ایسے گھناؤنے جرائم میں ملوث افراد کسی رعایت کے مستحق نہیں، شاہد رند

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/ خ ن) قلعہ سیف اللہ میں نوجوان کے ساتھ مبینہ زیادتی اور تشدد کے افسوسناک واقعہ میں ملوث مرکزی ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند نے بتایا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واقعہ کا سخت نوٹس لیتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو 24 گھنٹوں کے اندر ملزمان کی گرفتاری اور واقعہ کی مکمل تحقیقات کی ہدایت جاری کی تھی، شاہد رند نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس سنگین اور انسانیت سوز واقعہ کو انتہائی سنجیدگی سے لے رہی ہے اور اس میں ملوث تمام عناصر کو قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دلانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایسے گھناؤنے جرائم میں ملوث افراد کسی رعایت یا معافی کے مستحق نہیں اور انہیں کیفر کردار تک پہنچانے کے لیے مقدمہ کی موثر قانونی پیروی کی جائے گی۔ معاون وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ خاندان کے دکھ اور غم میں برابر کی شریک ہے اور انہیں یقین دلاتی ہے کہ انصاف کی فراہمی کے تمام تقاضے پورے کیے جائیں گے۔ شاہد رند نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت کے مطابق واقعہ کی تحقیقات ہر پہلو سے جاری ہیں اور حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ کوئی بھی ذمہ دار شخص قانون کی گرفت سے نہ بچ سکے۔

ڈھاڈر سے دو روز قبل لاپتہ ہونے والے پولیس افسر کی لاش برآمد

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) بولان کے علاقے سے دو روز قبل لاپتہ ہونے والے اے ایس آئی کی مسخ شدہ لاش بی سے برآمد، پولیس حکام کے مطابق دو روز قبل بولان کے علاقے ڈھاڈر پولیس لائن سے گھر جاتے ہوئے اے ایس آئی نہال علی لاپتہ ہو گیا تھا۔ بی ایئر پورٹ روڈ سے اس کی گولیوں سے چھلنی لاش برآمد کر کے پولیس نے مزید تفتیش شروع کر دی۔

نوشکی، : نامعلوم افراد نے 2 گیس بوزرز کے ٹائر برسٹ کر دیے

نوشکی (نامہ نگار) تفتان سے دو گیس بوزر لے جانے والے ڈرائیور آرسی ڈی شاہراہ پر ہوٹل پر چائے پینے کے لیے رکے، اس دوران نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے دونوں بوزرز کے ٹائر برسٹ کر دیے، جس سے خوف ہراس پھیل گیا تاہم مسلح افراد فرار ہو گئے۔

کوئٹہ: کرخسہ سے جلی ہوئی لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کرخسہ سے جلی ہوئی پرانی لاش برآمد ہوئی ہے، پولیس کے مطابق نوحصار پولیس کو کرخسہ کی جلی ہوئی لاش ملی، ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی، پولیس نے بتایا کہ لاش کافی پرانی ہے جسے نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ہلاک کیا۔

مشرقی بائی پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو افراد جاں بحق ہو گئے

دونوں افراد نشے کی عادی تھے، ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثاء کے حوالے کر دی گئیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشرقی بائی پاس گلی باریزئی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو افراد جاں بحق ہو گئے پولیس کے مطابق مشرقی بائی پاس گلی باریزئی میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے لاش افراد کو جاں بحق کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے اطلاع ملنے پر شالکوٹ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو ہسپتال منتقل کیا جہاں لاشوں کی شناخت کشمیر خان ولد حضور بخش اور شاہ زیب ولد اور گل زیب کے ناموں سے ہوئی ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کر دی گئیں۔ پولیس نے بتایا کہ دونوں افراد نشے کی عادی تھے۔

کوئٹہ: لنک بادینی روڈ پر پولیس سے فائرنگ کا تبادلہ، ایک رہزن زخمی

اس کے دو ساتھی زخمی کو لے کر فرار، ملزمان کی گرفتاری کے لئے آپریشن شروع کر دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) لنک بادینی روڈ پر پولیس اور موٹر سائیکل چھیننے والے تین رکنی گروہ سے فائرنگ کے تبادلے میں ایک راہزن زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق لنک بادینی روڈ مشرقی بائی پاس پر تین مسلح افراد ایک شہری سے اس کا موٹر سائیکل چھین کر لے گئے، ایگل اسکواڈ نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کا تعاقب کیا۔ مسلح افراد اور پولیس میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا واقعے میں ایک راہزن گولی لگنے سے زخمی ہو گیا، ملزمان رات اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے چھینی گئی مسروقہ موٹر سائیکل چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ پولیس نے بتایا کہ ملزمان کی گرفتاری کے لئے آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔

جھل مگسی کے علاقے سے ہندو تاجر سمیت دو افراد اغوا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) جھل مگسی کے علاقے سے نامعلوم افراد نے ہندو تاجر سمیت دو افراد کو گاڑی سمیت اغوا کر لیا اور فرار ہو گئے۔ پولیس حکام کے مطابق نامعلوم افراد جھل مگسی کے علاقے نغور سے ہندو تاجر اور علاقے کے ایک نوجوان کو گاڑی سمیت اغوا کر کے نامعلوم مقام کی طرف فرار ہو گئے۔ آخری اطلاعات تک کوئی گرفتاری و بازیابی عمل میں نہیں آئی۔

MASHRIQ QUETTA

تربت' سیکورٹی اہلکاروں کی چوکی پر حملہ' دستی بم پھٹنے سے 2 راہگیر زخمی

زخمی راہگیر ہسپتال منتقل' مزید کارروائی تربت پولیس کر رہی ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) تربت کے علاقے میں نامعلوم ملزمان کی جانب سے سیکورٹی اہلکاروں کی چوکی پر پھینکا گیا دستی بم پوسٹ کے قریب گر کر پھٹنے سے 2 راہگیر زخمی۔........ بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

ہو گئے پولیس کے مطابق گزشتہ شب تربت میں سیکورٹی اہلکاروں کی چوکی پر نامعلوم ملزمان نے دستی پھینکا جو پوسٹ کے قریب گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس سے دو راہگیر زخمی ہو گئے جنہیں ہسپتال منتقل کر دیا گیا مزید کارروائی تربت پولیس کر رہی ہے۔

کوئٹہ' زرغون آباد پولیس کی کارروائی' مغوی لڑکی بازیاب' ملزم گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) زرغون آباد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے مغوی لڑکی کو بازیاب کرا کر ملزم کو گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز ایس ایس پی انویسٹی گیشن کی خصوصی ہدایت پر ایس پی انویسٹی گیشن خلیل احمد بگٹی کی نگرانی میں ڈی ایس پی عاصم علی، محمد ابراہیم اور دیگر عملے نے کارروائی کرتے ہوئے مغوی لڑکی مسماۃ (ص) کو بازیاب کرا کر ملزم حیات کو گرفتار کر لیا مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

بلوچستان پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے باوجود ٹرانسپورٹ کرائے کم نہ ہوسکے

کوئٹہ سے کراچی، اسلام آباد، لاہور اور ملتان چلنے والی مسافر کوچز اور بس سروسز نے پرانے کرائے برقرار رکھے ہیں، شہری

مسافروں سے پرانے کرایوں کی وصولی جاری، شہریوں کا محکمہ آر ٹی اے سے ٹرانسپورٹ مافیا کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں نمایاں کمی کے باوجود کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر کی پبلک ٹرانسپورٹ نے اپنے کرایوں میں کوئی کمی نہیں کی، جس پر شہریوں میں شدید تشویش اور غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، وفاقی حکومت کی جانب سے ڈیزل کی قیمت میں تقریباً 80 روپے فی لیٹر تک واضح کمی کیے جانے کے باوجود کوئٹہ سے کراچی، کوئٹہ سے اسلام آباد......... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

د، کوئٹہ سے لاہور اور کوئٹہ سے ملتان چلنے والی مسافر کوچز اور بس سروسز نے تاحال اپنے پرانے کرائے برقرار رکھے ہوئے ہیں اور مسافروں سے سابقہ بھاری کرایہ ہی وصول کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح کوئٹہ سے جیکب آباد، نواب شاہ اور حیدرآباد سمیت دیگر بین الصوبائی روٹس پر بھی کرایوں میں کوئی نظرثانی نہیں کی گئی ہے۔ بین الصوبائی روٹس کے ساتھ ساتھ لوکل روٹس پر بھی کرایوں میں کمی نہ ہونے سے غریب عوام کو شدید مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ کوئٹہ کے اندرونی اور قریبی روٹس جیسے کوئٹہ سے سپیزنڈ، جعفرآباد، مستونگ، قلات، خضدار، زیارت اور پشین پر چلنے والی لوکل ٹرانسپورٹ کے علاوہ ٹوڈی (Two-D) اور دیگر پرائیویٹ گاڑیوں نے بھی اپنے کرایوں میں کوئی ردوبدل نہیں کیا ہے

کوئٹہ میں مہنگائی کا جن بے قابو، اشیائے خورد و نوش غریب کی پہنچ سے دور

سبزی، فروٹ، اجناس اور گوشت کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں، شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا

انتظامیہ اور پرائس کنٹرول نظام غیر فعال، منافع خور مافیا کی من مانی جاری سرکاری نرخنامے ہوا میں اڑ گئے

کوئٹہ (یو این اے) ملک میں پیٹرولیم مصنوعات اور ڈیزل کی قیمتوں میں نمایاں کمی کے باوجود صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مہنگائی کا طوفان تھمنے کا نام نہیں لے رہا۔ شہر بھر میں اشیائے خورد و نوش، سبزی، فروٹ، اجناس......... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

اور گوشت کی قیمتیں بدستور بلند ترین سطح پر برقرار ہیں جبکہ دکانداروں اور ہول سیل مارکیٹ نے عوام کو کوئی ریلیف فراہم نہیں کیا۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ حکومت کی جانب سے پیٹرولیم قیمتوں میں واضح کمی کے باوجود مارکیٹ میں کسی بھی سطح پر قیمتیں کم نہیں کی گئیں، جس کے باعث عام آدمی کی معاشی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگیا ہے۔ یو این اے کی خصوصی رپورٹ کے مطابق، کوئٹہ کے بازاروں میں سبزیوں کی قیمتیں مسلسل آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ مارکیٹ میں کراچی کا ٹماٹر 200 روپے فی کلو، پھول گوبھی 200 روپے فی کلو، مٹر 400 روپے فی کلو، پیاز 500 روپے فی 5 کلو، لہسن 600 روپے فی کلو، ادرک 700 روپے فی کلو، فرنچ بین 200 روپے فی کلو، لیموں 300 روپے فی کلو، بینگن 150 روپے فی کلو جبکہ سبز مرچ 250 روپے فی کلو فروخت کی جا رہی ہے

پسنی ساحل خام تیل پھیلنے سے نایاب آبی و جنگلی حیات کو شدید خطرات لاحق

تیل کی یہ لیس دار اور سیاہ تہہ اب پسنی کے قریب کھلے سمندر میں واقع جزیرے تک پہنچ چکی ہے

میرین پروٹیکٹڈ ایریا استولہ کو شدید نقصان کا اندیشہ، ماہرین اور ماہی گیروں کا ہنگامی کلین اپ آپریشن کا مطالبہ

پسنی (یو این اے) گوادر اور مکران کی ساحلی پٹی کے بعد خام تیل کی زہریلی تہہ اب کھلے سمندر میں واقع پاکستان کے سب سے پہلے میرین پروٹیکٹڈ ایریا جزیرہ ہفت تلار) استولہ آئی لینڈ (تک بھی پہنچ گئی ہے، جس سے اس منفرد جزیرے کی نایاب جنگلی و آبی حیات شدید خطرے سے دوچار ہو گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق خلیج اور مکران کے ساحلوں سے ہوتی ہوئی خام تیل کی یہ لیس دار اور سیاہ تہہ اب پسنی کے قریب کھلے سمندر میں واقع خوبصورت اور نایاب جزیرے ہفت تلار (استولہ) کے ساحلوں پر بھی نمودار ہونا شروع ہو گئی ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان حالیہ کشیدگی تو بظاہر ختم ہو چکی ہے لیکن اس کے پیدا کردہ یہ ہولناک ماحولیاتی اثرات اب بھی مکران کے سمندر اور ساحلوں پر مستقل تباہی مچا رہے ہیں۔ ماہرین ماحولیات نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بتایا ہے کہ جزیرہ ہفت تلار پاکستان کا وہ پہلا سمندری علاقہ ہے جسے حکومت نے اس کی بے پناہ حیاتیاتی تنوع (Biodiversity) کی وجہ سے میرین پروٹیکٹڈ ایریا قرار دیا تھا۔ یہ جزیرہ نایاب سبز کچھوں (Green Turtles) اور ہاکسبل کچھوں (Hawksbill Turtles) کی افزائشِ نسل اور ان کے انڈے دینے کا سب سے بڑا گڑھ مانا جاتا ہے۔ ساحل پر خام تیل پھیلنے سے کچھوں کی افزائشِ نسل کا پورا عمل رک جائے گا اور ریت میں موجود انڈے اور نئے نکلنے والے بچے سسک سسک کر دم توڑ سکتے ہیں۔ مزید برآں، جزیرے کے اطراف پائے جانے والے نایاب کورل ریفس) مرجانی چٹانیں (جو سینکڑوں اقسام کی مچھلیوں کی نرسری کہلاتی ہیں، اس لیس دار پٹرولیم مواد کے باعث آکسیجن نہ ملنے سے بالکل مردہ ہو سکتی ہیں۔ مقامی ماہی گیروں، ماحولیاتی تنظیموں اور جنگلی حیات کے ماہرین نے وفاقی و صوبائی حکومت، بالخصوص محکمہ تحفظِ جنگلی حیات اور ماحولیات سے اپیل کی ہے کہ وہ ہنگامی بنیادوں پر جزیرہ ہفت تلار اور مکران کے ساحلوں پر کلین اپ آپریشن شروع کریں تاکہ پاکستان کے اس انمول ماحولیاتی ورثے کو مکمل تباہی سے بچایا جا سکے۔

JANG QUETTA

آوارہ کتوں کی یلغار، سگ گزیدگی کے واقعات میں اضافہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نواں کلی کے مختلف علاقوں میں آوارہ کتوں کی یلغار، سگ گزیدگی کے واقعات میں اضافہ کتا مار مہم کا آغاز کیا جائے عوامی حلقوں کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق نواں کلی کے مختلف علاقوں الرحمن ٹاؤن، حبیب الرحمن سدوزئی روڈ، یوحنا آباد، بہشتی آباد، نواں کلی بائی پاس، مین نواں کلی روڈ و اطراف میں آوارہ کتوں کی بھرمار ہے جو رات کے اوقات میں ٹولیوں کی شکل میں دندناتے پھرتے رہتے ہیں ہو رات کے وقت آنے جانے والوں کو نشانہ بناتے ہیں جبکہ اکثر رات کے اوقات میں آوارہ کتے موٹر سائیکل و سائیکل سواروں پر حملہ آور ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے متعدد موٹر سائیکل سوار گر کر زخمی بھی ہو چکے ہیں عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ فی الفور نواں کلی میں آوارہ کتوں کو تلف کرنے کیلئے خصوصی مہم کا آغاز کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA 21 JUN 2026

Bullet No. ... Page No. ...

بلوچستان کی ترقی کیلئے تمام طبقات کو ساتھ لے کر چلنا پالیسی کا اہم جزو!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر نوابزادہ میر طارق خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ میر زرین مگسی، میر عبدالمجید بادینی، رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ میر ظفر اللہ زہری، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ، سابق رکن صوبائی اسمبلی نصر اللہ خان زیرے اور میر طارق بگٹی نے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ اس دوران صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت آئندہ مالی سال کے ترقیاتی اہداف، امن وامان اور عوام کو درپیش مسائل کے حل سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان اضلاع میں جاری ترقیاتی سکیموں اور عوامی ضروریات، امن وامان اور عوام کو درپیش مسائل کے حل سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مختلف اضلاع میں جاری ترقیاتی سکیموں اور عوامی ضروریات سے متعلق تجاویز بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے سامنے پیش کی گئیں۔

اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے، ترقی کے ثمرات کو نچلی سطح تک پہنچانے اور بلوچستان کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی کو یقینی بنانے کے لیے سنجیدہ اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی مشاورت اور تعاون سے حکومت کی پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو بہتر سہولیات کے لیے تمام سیاسی وسماجی طبقات کو ساتھ لے کر چلنا حکومت کی پالیسی کا اہم جزو ہے۔ عوامی مسائل کے بروقت حل شفاف طرز حکمرانی اور ترقیاتی عمل کی تیز رفتار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی اراکین اسمبلی اور دیگر سیاسی رہنماؤں سے ملاقاتیں اور ان میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت آئندہ مالی سال کے ترقیاتی اہداف، امن وامان اور عوام کو درپیش مسائل کے حل سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال احسن اقدام ہے۔ انہوں نے بلوچستان کی ترقی کے لیے تمام طبقات کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی کا جو اظہار کیا ہے اور وہ اس مقصد کے لیے مذکورہ ملاقاتوں کے علاوہ دیگر بھی ایسے اقدامات کر رہے ہیں جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان صوبے کے مسائل کے حل اس کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے نہ صرف کوشاں ہیں بلکہ وہ عملی اقدامات بھی کر رہے ہیں۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان کی ترقی اور عوام کے مسائل کے حل اور ان کی خوشحالی کے سلسلے میں صوبائی حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کرنے پر اپوزیشن سمیت دیگر تمام سیاسی رہنماؤں کو وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے ہاتھ مضبوط کرنے چاہئیں کیونکہ یہ صوبہ سب کا مشترکہ گھر ہے اس کے مسائل کو حل کرنا سب کی اولین ترجیح ہونا چاہیے۔ اگر ایسا ہو جائے تو صوبہ ملک کے دیگر ترقی یافتہ صوبوں کے برابر آجائے گا اور اس کی پسماندگی کا خاتمہ ممکن ہو سکے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

6

let No.

Dated: 21 JUN 2026

Page No.

بجٹ بحث میں تعلیم، صحت اور روزگار کے چیلنجز نمایاں

بلوچستان اسمبلی میں مالی سال 2026-27 کے بجٹ پر ہونے والی بحث نے ایک بار پھر اس حقیقت کو اجاگر کیا ہے کہ صوبے کے بنیادی مسائل صرف مالی وسائل کی کمی تک محدود نہیں بلکہ ان کا تعلق وسائل کی منصفانہ تقسیم، مؤثر حکمرانی، امن وامان، انصافی ترقی اور عوامی نمائندگی کے کردار سے بھی ہے۔ حکومتی اور اپوزیشن اراکین کی تقاریر میں اختلافات کے باوجود ایک بات مشترک رہی کہ بلوچستان کے عوام کو اب محض وعدوں اور اعلانات سے زیادہ عملی نتائج درکار ہیں۔ بجٹ کسی بھی حکومت کی ترجیحات کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ حکومت کی جانب سے اسے متوازن، ترقی دوست اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ قرار دیا جارہا ہے جبکہ اپوزیشن اور بعض آزاد اراکین نے زمینی حقائق اور عوامی مسائل کی روشنی میں کئی اہم سوالات اٹھائے ہیں۔ اس بحث کا مثبت پہلو یہ ہے کہ اسمبلی میں مختلف سیاسی جماعتوں اور حلقہ ہائے فکر کے نمائندوں نے صوبے کو درپیش چیلنجز پر کھل کر اظہار خیال کیا اور عوامی مسائل کو ایوان کے سامنے رکھا۔ پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین مگسی کی یہ بات قابل غور ہے کہ صرف سڑکوں اور عمارتوں کی تعمیر ترقی کی ضمانت نہیں بلکہ انسانی وسائل میں سرمایہ کاری بھی ناگزیر ہے۔ بلوچستان کی آبادی کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے، لیکن روزگار، فنی تربیت اور تعلیمی مواقع کی کمی ایک سنگین مسئلہ ہے۔ اگر نوجوانوں کو تعلیم، ہنر اور روزگار فراہم نہ کیا گیا تو یہ آبادی ترقی کا ذریعہ بننے کے بجائے معاشی اور سماجی بوجھ بن سکتی ہے۔ اس لیے بجٹ میں نوجوانوں کے لیے مختص منصوبوں کی مؤثر تکمیل انتہائی ضروری ہے۔ دوسری جانب مشیر وزیراعلیٰ ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے امن وامان اور علاقائی حالات کے اثرات کا ذکر کرتے ہوئے درست نشاندہی کی کہ بلوچستان کی ترقی کا راستہ امن سے ہو کر گزرتا ہے۔ صوبہ کئی دہائیوں سے بدامنی، شورش اور سماجی بے چینی کے مسائل کا سامنا کر رہا ہے۔ ترقیاتی منصوبوں اور سرمایہ کاری کے ثمرات اسی وقت عوام تک پہنچ سکتے ہیں جب امن واستحکام کی فضا قائم ہو۔ اس لیے ترقیاتی بجٹ کے ساتھ امن وامان کے قیام کے لیے بھی مؤثر حکمت عملی ناگزیر ہے۔ حق دو تحریک کے رکن مولانا ہدایت الرحمٰن نے اپنی تقریر میں جن اعداد وشمار کا حوالہ دیا، وہ بلوچستان کی پسماندگی کی سنگین تصویر پیش کرتے ہیں۔ اگر واقعی صوبے کے 58 فیصد بچے تعلیم سے محروم ہیں، لاکھوں بچے غذائی قلت کا شکار ہیں، صحت کی بنیادی سہولیات ناکافی ہیں اور گیس وبجلی کی فراہمی سے بڑی آبادی محروم ہے تو یہ صورتحال کسی بھی ترقیاتی دعوے پر سوالیہ نشان کھڑا کرتی ہے۔ گوادر جیسے اہم اور اسٹریٹجک شہر میں صحت کے مراکز کا غیر فعال ہونا اور بنیادی سہولیات کی کمی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ ترقیاتی منصوبوں اور عوامی ضروریات کے درمیان اب بھی ایک واضح خلا موجود ہے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن کی وفاق اور بلوچستان کے تعلقات کے حوالے سے تنقید بھی توجہ طلب ہے۔ بلوچستان کے عوام طویل عرصے سے یہ احساس رکھتے ہیں کہ صوبے کے قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے فوائد کا بڑا حصہ دوسرے علاقوں کو منتقل ہو جاتا ہے جبکہ مقامی آبادی بنیادی سہولیات سے محروم رہتی ہے۔ یہی احساس محرومی سیاسی بے چینی اور وفاق سے دوری کے جذبات کو جنم دیتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ وفاق وسائل کی تقسیم، ترقیاتی منصوبوں اور روزگار کے مواقع میں بلوچستان کو اس کا جائز حق دے تاکہ قومی یکجہتی کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر میر صادق عمرانی نے بجٹ کو قومی اثاثہ قرار دیتے ہوئے ایک اہم نکتہ اٹھایا کہ یہ صرف حکومت نہیں بلکہ پوری اسمبلی اور عوام کا بجٹ ہے۔ جمہوری نظام میں بجٹ کی کامیابی کا انحصار سیاسی اتفاق رائے، شفافیت اور مؤثر نگرانی پر ہوتا ہے۔ اگر حکومت اور اپوزیشن عوامی مفاد کے معاملات پر مشترکہ مؤقف اختیار کریں تو ترقیاتی منصوبوں کے نتائج کہیں زیادہ بہتر ہو سکتے ہیں۔ ایم پی فنڈز کے حوالے سے اسمبلی میں ہونے والی بحث بھی اہم ہے۔ عوام میں یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ ترقیاتی فنڈز سیاسی بنیادوں پر استعمال ہوتے ہیں۔ اراکین اسمبلی کی جانب سے اپنے حلقوں کی اسکیموں کی تحقیقات کے لیے آمادگی شفافیت اور احتساب کے مثبت جذبے کی عکاسی کرتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، آڈٹ اور نتائج کو عوام کے سامنے لایا جائے تاکہ بدعنوانی اور وسائل کے ضیاع کی شکایات کا خاتمہ ہو سکے۔

Ruthless gas loadsheding

The residents of Quetta are trapped in a freezing paradox. Despite Balochistan being the historical cradle of Pakistan's natural gas supply, its provincial capital is currently enduring an unprecedented and agonizing gas load-shedding crisis. The Sui Southern Gas Company (SSGC) has implemented a ruthless schedule that effectively paralyzes daily life. Gas supply is severed from the early morning hours until 1:30 PM, restored briefly, and then cut again from 3:00 PM to 7:00 PM. By 10:00 PM, the taps run completely dry for the night. This leaves citizens with mere windows of supply, turning basic survival tasks like cooking meals or heating homes into a frantic race against the clock.

The consequences of this artificial scarcity are dire. Families are forced to rely on expensive Liquefied Petroleum Gas (LPG) cylinders, pushing lower and middle-income households to the brink of financial ruin. For a population already battling high inflation, being forced to buy an expensive alternative because the state utility provider has failed is a cruel double jeopardy. Those who cannot afford LPG are left with no choice but to use hazardous wood or coal, risking their health and safety in the biting cold of Quetta.

What breeds the deepest resentment, however, is the absolute apathy of the authorities concerned. Despite repeated public protests, shutter-down strikes, and desperate appeals from civil society, the SSGC and the government remain stubbornly unmoved. The refusal to upgrade failing infrastructure, fix low-pressure issues, or suspend this draconian load-shedding schedule reflects a profound disconnect between the ruling elite and the suffering masses.

This crisis transcends mere administrative incompetence; it has fueled a deep sense of disillusionment and alienation among the people. Citizens are rightly asking why Balochistan, the very land that fueled Pakistan's industrial progress for decades, is being treated with such systemic neglect. When the province's own capital is denied the warmth of its native resource, it ceases to be a logistical failure and becomes a glaring issue of socio-economic injustice. The federal and provincial governments must realize that gas load-shedding in Quetta is not just causing immense physical difficulties it is widening the trust deficit between the state and its periphery. The authorities must intervene immediately, restore uninterrupted gas supply, and end this discriminatory treatment before the cold anger of Quetta's streets boils over into an uncontrollable unrest.

CS CamScanner